ہمارے زمانہ کی تعلیم یافتہ خواتین کے لیے بھی اس کتاب کا مطالعہ دیدۂ عبرت وبصیرت کے لیے سرمۂ ثابت ہوگا۔قیمت درج نہیں۔صفحات ۶، ۔کتابت طباعت عمدہ، کاغذ سفید۔مکتبۂ جامعہ دہلی سے طلب کیجیے۔

رازونیاز۔ازحبیب اشعر صاحب دہلوی سائز ۲۰×۳۰/۱۶ ضخامت تین جز کاغذ متوسط کتابت طباعت صاف اورعمدہ۔قیمت درج نہیں۔ملنے کا پتہ:۔ دائرۃ الادب محلہ رودگراں دہلی۔

حبیب اشعر صاحب دہلی کے نوجوان اور ہونہار شاعر ہیں۔ان کے کلام میں جگر کی سی شوریدگی عشقیت اور جذب ومحویت کی کیفیات پائی جاتی ہیں"رازونیاز"کے نام سے انہوں نے اپنی غزلوں کا ایک مجموعہ شائع کیا ہے۔اس مجموعہ میں بعض شعر بہت خوب ہیں اور جی چاہتا ہے کہ حبیب صاحب کے کمال فن کی داد دیجائے لیکن ہمیں ڈر ہے کہ وہ کہیں ہماری داد کو"شباب سے بھرپور" ہستی کی"چشم سحرکار" کی"افسوں طرازی" کی داد پر محمول کرکے اپنے لیے" رشک سے مر رہنے"کا سامان نہ کرلیں اوراس طرح"حسن" کا چرچا کرکے انہیں خودبخود پشیمان ہونا پڑے۔بہرحال یہ مجموعۂ کلام توقع دلاتا ہے کہ اشعر صاحب میں" شاعر" بننے کے تمام امکانات موجود ہیں۔اوراگر اُن کی مشق سخن اور" ذوق طلب" کا سلسلہ یونہی جاری رہا تووہ ایک دن واقعی"حبیب اشعر" ہونگے۔